کر کے دستارِ فضیلت حاصل کرنے والے آپ کے تلامذہ کی تعداد پانچ سو باسٹھ (562) ہے، جن میں پاکستان کے علاوہ بیرون ممالک کے ننانوے (99) طلبہ شامل ہیں۔

آپ کی وفات امت مسلمہ کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے، اللہ تعالیٰ آپ کی کامل و مکمل مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

حضرت مولانا مفتی حبیب اللہ شیخؒ کا سانحہ ارتحال: ......عالمی مبلغ حضرت مولانا جمشید علی خانؒ کا حادثہ وفات کا غم ابھی تازہ تھا کہ ٹھیک دس دن بعد ۱۹/محرم الحرام ۱۴۳۶ھ، ۱۳ نومبر ۲۰۱۴ء بروز جمعرات مولانا مفتی حبیب اللہ شیخ بھی قافلہ مرحومین کی صف میں شامل ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

۱۹۳۶ء میں بستی حبیب آباد خیر پور میرس میں محمد بخش شیخ کے ہاں آپ کا ورود مسعود ہوا، ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی، مزید تعلیم کے حصول کے لیے سندھ کی مشہور دینی درس گاہ دار الہدیٰ ٹھیڑی تشریف لے گئے اور مسلسل نو سال تعلیم حاصل کر کے ۱۹۵۹ء میں سند فراغت حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں دار الہدیٰ ٹھیڑی کے مہتمم مولانا حبیب اللہ، ماہر فنون مولانا قطب الدین شامل ہیں۔ جبکہ اپنے زمانہ کے نابغہ روزگار ہستیوں سے بھی آپ نے کسب فیض کیا، جن میں محدث العصر علامہ محمد یوسف بنوریؒ اور شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ حضرات سے حل قرآن کا درس لیا، جبکہ فتویٰ نویسی کی مشق و تربیت مفتی رشید احمد صاحبؒ کی زیر نگرانی حاصل کی۔ مولانا عبد الغنی جاجروی سے تفسیر قرآن کریم اور مولانا دوست محمد قریشی سے مناظرہ سیکھا۔

روحانی تربیت کے لیے حضرت حماد اللہ ہالیجویؒ کے دامن سے وابستہ ہوئے، آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحبزادے مولانا عبد الصمد ہالیجوی صاحب سے وابستگی اختیار فرمائی اور خلافت سے سرفراز ہوئے۔

تعلیم سے فراغت کے بعد علم کی نشر و اشاعت کو اپنا مقصد حیات بنالیا اور تشنگانِ علوم نبویہ کو اپنے علوم سے سیراب کرنا شروع کیا۔ ابتدائی چار سال حیدر آباد کے مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دیے، اس کے بعد کراچی کا رُخ کیا، جامعہ مظہر العلوم کھڈہ پھر جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی میں تدریسی فرائض سرانجام دیے اور شیخ الحدیث کے منصب پر فائز رہے۔ وفات سے چند عرصہ قبل جامعہ اسلامیہ کلفٹن، دار العلوم اسلامیہ صرافہ بازار اور مدرسہ دار الفیوض جونا مسجد لیاری میں ''شیخ الحدیث'' اور ''رئیس دار الافتاء'' کے منصب پر فائز رہے۔

نصف صدی سے زائد دین کی خدمت کرنے والا یہ خادم گذشتہ سال محرم الحرام میں فالج کے حملہ میں بیمار ہوا اور بالآخر ایک سال بیماری میں گذارنے کے بعد 78 سال کی عمر میں اپنے رب کے حضور حاضر ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ باری تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے۔ آمین